بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۳۷/۷۲ بدھ ۱۹ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۲۶ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۳ء تمیر ۲۴۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

(۲۵ اکتوبر ۱۹۸۳ء)

اب بلڈ پریشر ٹھیک ہے طبیعت میں کمزوری ہے

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولائے کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔ آمین

اے احمدی نوجوانو! اٹھو اور خدا کی محبت کی بنسی بجاؤ جو مسیح موعودؑ نے تمہیں عطا کی ہے

آج شیطان یورپ اور امریکہ میں بنسی بجا رہا ہے اور خدا کے بندے ہلاکتوں کی طرف دوڑے جا رہے ہیں

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام کرشن کی بنسی کے مقابل پر شیطان کی بنسی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگی

آج دنیا کی تقدیر احمدی نوجوانوں سے وابستہ ہے کوئی نہیں جو اس تقدیر کو بدل سکے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے انتالیسویں سالانہ اجتماع سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا تاریخی اور یادگار اور ایمان افروز خطاب

(دوسری اور آخری قسط)

ربوہ: ۲۳ اخاء/اکتوبر جیسا کہ قبل ازیں لکھا جا چکا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے انتالیسویں سالانہ اجتماع کے اختتامی خطاب میں اپنے حالیہ دورہ مشرق بعید کے ضمن میں فجی کے دورہ کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

حضور نے فجی میں منعقد کی جانیوالی مجلس شوریٰ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کے بیشمار فائدے حاصل ہوئے۔ نہ صرف اس ملک کو روحانی طور پر جیتنے کے پروگرام بنائے گئے بلکہ اردگرد کے جو چار جزیرے ہیں ان کو روحانی طور پر فتح کرنے کیلئے میں نے کہا کہ مجھے ان کی فتح کیلئے سپہ سالار چاہئیں جو اپنے خرچ پر وہاں جا کر احمدیت کی تبلیغ کریں چنانچہ اسی محفل میں دو بھائیوں نے اس تحریک پر لبیک کہا کہ جزیرہ ٹونگا کی فتح ہمارے ذمہ ہے۔ حضور نے فرمایا میں نے انہیں کہا کہ آپ ہی خرچ کریں گے آپ ہی ذرائع ڈھونڈیں گے آپ ہی مبلغ اور آپ ہی سپاہی ہوں گے یہ عہد کرتے ہیں تو منظور ہے چنانچہ ان دونوں بھائیوں نے اسی طرح عہد کیا اور ایک اور احمدی دوست نے جو استاد ہیں ایسی ہی پیشکش کی۔ چنانچہ ان کے سپرد سموا کا جزیرہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ وہاں جا کر روزگار تلاش کریں گے اور احمدیت کی تبلیغ کریں گے۔ اسی طرح ایک مجلس میں اندرون فجی کے لئے بھی تبلیغی منصوبہ بندی کی گئی اور فجی کے احمدیوں نے اس بات کا عہد کیا کہ وہ بہت جلد سارے جزیرہ فجی کو احمدیت کے لئے جیت کر دم لیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ فجی میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہوا رکھا ہے۔ اب اس ترجمے پر نظر ثانی کے لئے ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے جو چند ماہ میں خود بھی غور کر کے اور ماہرین کو بھی دکھا کر ترجمہ شائع کرا دے گی انشاء اللہ یہ فجین زبان میں قرآن کریم کا پہلا ترجمہ ہوگا جس کی اشاعت کی سعادت جماعت احمدیہ کے حصے آئے گی۔

حضور نے فرمایا فجی میں ترجمہ قرآن کریم سکھانے کا کوئی انتظام نہیں تھا۔ اسی طرح ان کی اردو زبان بھی ان کی اپنی بنائی ہوئی ہے اور تلفظ بھی بہت خراب ہے۔ اگرچہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام بہت خلوص اور محبت سے پڑھتے تھے۔ مگر غلط تلفظ سے بہت کوفت ہوتی تھی۔ ان کو صحیح اردو سکھانے خصوصاً صحیح تلفظ سکھانے کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ یہاں سے مختلف جلسوں کی کیسٹ انکو بھیجی جائیں گی۔

حضور نے فرمایا اس ملک میں مبلغین کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔

حضور نے فرمایا سارے سفر کے دوران میں نے محسوس کیا اور پہلے بھی میں یہ کہتا رہا ہوں کہ ہماری ساری جماعت کی مجموعی طاقت بھی اس لائق نہیں کہ دنیا میں انقلاب بپا کر سکے۔ لیکن ہمارے اندر کچھ ایسی وسعتیں ضرور ہیں جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم فرض ہمارے اوپر ڈالا ہے۔ یہ وسعت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی کی وسعت ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم دنیا میں انقلاب پیدا کرنے کے قابل بننے کی کوشش کریں۔ حضور نے فرمایا میں نے محسوس کیا ہے کہ نوجوانوں میں عبادت کی طرف ابھی پوری توجہ نہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ آپ نماز باجماعت کو بڑے زور کے ساتھ قائم کریں۔ نماز میں اللہ کے تعلق کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ جہاں جہاں احمدی خدا تعالیٰ کا رب سے زیادہ عبادت گذار ہوگا وہاں ناممکن ہے کہ خدا تعالیٰ دنیا کے مقابل پر عبادت کرنے والے کو ہلاک کر دے دنیا کے ہاتھ میں سب طاقتیں اور وسائل ہیں صرف ایک چیز یعنی عبادت نہیں ہے۔ اگر عبادت آپ کے اندر صحیح طور پر قائم ہو جائے تو دنیا آپ کو کبھی شکست نہیں دے سکتی۔

دوسری بات حضور نے یہ بیان فرمائی کہ نبی نوع انسان کی گہری ہمدردی اپنے اندر پیدا کریں۔ آپ کے خلاف کی جانے والی نفرتیں جو بھی رخت دھار لیں۔ وہ آپ کو کوئی گزند نہیں پہنچا سکتیں بشرطیکہ آپ رحمۃ للعالمین کی غلامی کے تقاضوں کو پورا کرنے کا عزم کر لیں اور اپنے جذبۂ رحمت پر آنچ نہ آنے دیں۔ ہر نفرت کا جواب آپ کو محبت سے دینا ہوگا۔ آج دنیا کو خدا کی محبت کی ضرورت ہے۔ عبادت اور بنی نوع سے محبت کا مطلب خدا تعالیٰ سے تعلق قائم کرنا ہے اور یہی تعلق ہر کامیابی کا ذریعہ ہے۔

حضور نے فرمایا آج یورپ اور امریکہ میں مغربیت کی لے پر شیطان بنسی بجا رہا ہے اور یورپ کی ایک پرانی کہانی کے بچوں کی طرح خدا کے بندے اپنی تباہی سے بے پرواہ ہو کر ہلاکتوں کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہیں۔ اس جادو کا مقابلہ کس طرح ہوگا؟ اس کا مقابلہ کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہاماً بتایا گیا کہ ایک نبی کرشن تھا بنسی بجانے والا۔ اس کے نام پر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام کو بھی بنسی بجانے والا کرشن کنہیا قرار دیا گیا ہے اور خدا تعالیٰ نے یہ کہا

(باقی صفحہ پر)

جماعت احمدیہ کا ۹۱واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۶۲ ہش (دسمبر ۱۹۸۳ء) بروز سوموار، منگل، بدھ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ احباب اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(سلطان محمود انور)
ناظر اصلاح وارشاد

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۹ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ
۲۶ اخاء ۱۳۶۲ ہش

"کُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰہِ وَبَادِرُوْا"

(اللہ کے دین کے انصار بنو اور جلدی کرو)

اللہ تعالیٰ کا منشاء یہ ہے کہ جو شخص بھی اس کی بھیجی ہوئی صداقت پر ایمان لائے وہ خود کو مومن سمجھنے اور کہلانے پر ہی اکتفا نہ کرے بلکہ نصرتِ دین کا فریضہ ادا کر کے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا مورد بنائے اور رضائے الٰہی کے انعام سے سرفراز ہو اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ حکم دیا:۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ لِلْحَوَارِیّٖنَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ فَاٰمَنَتْ طَّآىِٕفَةٌ مِّنْۢ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَكَفَرَتْ طَّآىِٕفَةٌ ۚ فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِیْنَ ۝ (الصف آیت ۱۵)

ترجمہ:۔ اے مومنو! تم اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ جیسا کہ عیسےٰ ابن مریم نے جب حواریوں سے کہا کہ خدا کے کاموں میں کون میرا مددگار ہے تو وہ بولے ہم اللہ (کے دین) کے مددگار ہیں۔ پس بنی اسرائیل کا ایک گروہ تو ایمان لے آیا (اور اس طرح اللہ کے دین کے مددگاروں میں شامل ہوگیا) اور ایک گروہ نے انکار کر دیا۔ (اور اس کے نتیجہ میں نصرتِ دین کے فریضہ سے غافل رہا) جس پر ہم نے مومنوں کی ان دشمنوں کے خلاف مدد کی اور (اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ) مومن غالب آگئے

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ دین کے مددگار بننے سے مراد کیا ہے اور ایمان لانے کے بعد ایک مومن دین کا مددگار کس طرح بن سکتا ہے؟ سو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کا جواب یہ دیا ہے کہ ایک مومن کا فرض یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان کو بیچ دے۔ ایمان لانے کے بعد وہ یہ سمجھ لے کہ اب نہ اس کا مال اپنا ہے اور نہ اس کی جان اپنی ہے بلکہ اس نے اپنی ہر چیز حتیٰ کہ جان تک کو خدا کے ہاتھ بیچ کر اس کے سپرد کر دیا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ ۟ وَعْدًا عَلَیْهِ حَقًّا فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَیْعِكُمُ الَّذِیْ بَایَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

(التوبہ آیت ۱۱۱)

ترجمہ:۔ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانوں اور ان کے مالوں کو (اس وعدہ کے ساتھ) خرید لیا ہے کہ ان کو جنت ملے گی (اسی لئے) وہ اللہ کے راستہ میں لڑتے ہیں۔ پس (یا تو وہ) اپنے دشمنوں کو مار لیتے ہیں یا خود مارے جاتے ہیں۔ یہ ایک ایسا وعدہ ہے جو اس پر لازم ہے۔ اور تورات اور انجیل میں بھی بیان کیا گیا ہے اور قرآن میں بھی۔ اور اللہ سے زیادہ اپنے وعدوں کو پورا کرنے والا کون ہے۔ پس (اے مومنو!) اپنے اس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے کیا ہے اور یہی بڑی کامیابی ہے (جس کا مومنوں کو وعدہ دیا گیا ہے)

اس آیت سے ظاہر ہے کہ محض ایمان لانا کافی نہیں بلکہ اللہ کی نگاہ میں مومن وہی لوگ شمار ہوتے ہیں جو ایمان لانے کے بعد نصرتِ دین پر کمربستہ ہو کر اپنی جانوں اور مالوں کو خدا اور اس کے دین کی راہ میں وقف کر کے ان سے دستبردار ہو جاتے ہیں۔ اور ایک رنگ میں انہیں خدا کے ہاتھ بیچ دیتے ہیں۔ مالوں اور جانوں کو خدا کی راہ میں وقف کرنے اور ان سے دستبردار ہونے کا ایک نتیجہ اسی دنیا میں نصرت و تائیدِ الٰہی کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے جبکہ اگلے جہان میں ایسے مومنوں کے لئے جنت مقدر ہوتی ہے۔ یہ تائید و نصرت، دین کے غلبہ پر منتج ہو کر انہیں فوزِ عظیم سے ہمکنار کرنے کا موجب بنتی ہے۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تبلیغ و اشاعت کے ذریعہ نوعِ انسانی کے دل جیت کر اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث ہوئے ہیں اس لئے ہم احمدیوں کے لئے اس امر کو فرضِ عین قرار دیا گیا ہے کہ ہم اپنے مالوں اور اپنی جانوں کو خدا کی راہ میں وقف کر کے اپنے حقیقی مومن ہونے کا ثبوت دیتے چلے جائیں۔ نصرتِ الٰہی کو جذب کرنے اور غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم میں حصہ دار بننے کی یہی راہ ہے۔ احمدی ہونے کی حیثیت میں یہی ہمارا منصب ہے کہ ہم اپنے اموال اور اپنی جانیں خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کرتے چلے جائیں۔ تاکہ دنیا میں غلبۂ اسلام کی راہ ہموار ہو۔ اور خدا تعالیٰ کے جناب میں ہمیں سرخروئی حاصل ہو۔ یہی وہ وصیت ہے جو سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے بطور خاص ہمارے حق میں کی ہے چنانچہ آپ

(باقی دیکھیں ص۷ پر)

ہمارا پیارا امام آگیا

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دورۂ مشرق بعید سے مراجعت پر)

خوش کون یاں آج شام آگیا
کہ پھر اس طرف دورِ جام آگیا

وہ ساقی مرا خود مرے روبرو
لئے بادۂ لالہ فام آگیا

شبِ ہجر کی ظلمتیں چھٹ گئیں
ستاروں میں ماہِ تمام آگیا

گیا تھا جلو میں دعاؤں کے جو
بفضلِ خدا شادکام آگیا

جو ہے مظہرِ شانِ دینِ مبیں
بصد شان و صد احتشام آگیا

جنوب اور مشرق کی اقوام کو
محمدؐ کا دے کر پیام آگیا

نیا مژدۂ فتح و نصرت لئے
ہمارا پیارا امام آگیا

نہ لاہور تا مرکزِ دوستاں
زیارت کو کیا ازدحام آگیا

ہمارے دلوں کو قرار و سکوں
باحسانِ ربِّ انام آگیا

(عبدالشکور احمد ظفر ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلبۂ اسلام کی صدی کا استقبال

اور

قرآن کریم سیکھنے کا منصوبہ

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

قرآن کریم کی عظمت

قرآن کریم ایک عظیم کتاب ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی اس عظیم کتاب میں اس کی عظمت کا ایک ثبوت یہ دیتا ہے کہ جن گھروں میں قرآنی تعلیم کی طرف توجہ ہوگی ان گھروں کو خدا تعالیٰ عظمت بخشے گا اور ان کی عزت کو بڑھائے گا۔ فرمایا:۔

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْکَرَ فِیْهَا اسْمُهٗ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ۔

(النور: ۳۷)

یہ (دیئے) ایسے گھروں میں ہیں جنکے اونچا کئے جانے کا خدا نے حکم دے دیا ہے اور ان میں خدا کا نام لیا جاتا ہے (اور) ان میں صبح و شام تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ کچھ مرد۔

یعنی خدائی نور کا ثبوت یہ ہوگا کہ جن گھروں میں یہ نور یعنی تعلیم قرآن ہوگی وہ دنیا میں عزت پائیں گے اور عبادت سے ہر وقت معمور رہیں گے۔

ایک اور آیت میں قرآن کریم کی عظمت ان الفاظ میں بیان فرمائی ہے۔ فرمایا:۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ۔

(الحشر: ۲۲)

اگر یہ قرآن ہم کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تو اسے دیکھتا کہ وہ (ادب سے) جھک جاتا اور اللہ کے ڈر سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور یہ باتیں جو ہم (تجھ سے) کہتے ہیں یہ سب انسانوں کے لئے ہیں تاکہ وہ سوچیں۔

جماعت احمدیہ کی قرآن میں زندگی

اس زمانے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت اور محبت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قرآن کریم کی عظمتیں بیان کرنے کے لئے اس دنیا میں مبعوث فرمایا۔ آپ اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے کشتی نوح میں فرماتے ہیں:۔

"اور تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن کریم کو یہود کی طرح نہ چھوڑو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے انکو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پس تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ ..... حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل تھے۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ اَلْخَیْرُ کُلُّهٗ فِی الْقُرْاٰنِ۔ کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ یہی بات سچ ہے۔ افسوس ان لوگوں پر جو کسی اور چیز کو اس پر مقدم رکھتے ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے۔ خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عنایت کی۔" (کشتی نوح)

غلبۂ اسلام کی صدی کا استقبال

جماعت احمدیہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۸۸۹ء میں قائم ہوئی تھی اور ۱۹۸۹ء میں پہلی صدی مکمل ہوگی۔ خلیفۃ المسیح الثالث حضرت حافظ مرزا ناصر احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کی روحانی آنکھ نے آج سے دس سال قبل یہ محسوس کیا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کے بعد دوسری صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے اور اس کے استقبال کے لئے آپ نے ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ پر جماعت کو ایک عظیم الشان جامع پروگرام دیا جو پندرہ سولہ سالوں پر پھیلا ہوا ہے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے نام سے مشہور ہے۔ اس پروگرام کے تسلسل میں بطور خاص آپ نے ۱۹۷۹ء میں دس سالوں کے لئے جماعت کو اندرونی تربیت کے لئے ایک خاص پروگرام دیا جس کے پہلے اور اہم حصے کا تعلق قرآن کریم سے ہے۔ آپؒ نے فرمایا:۔

"اس پروگرام کا پہلا حصہ علوم روحانی کا سیکھنا ہے۔" [۱]

اور اس کی مزید تفصیل بیان فرمانے کے لئے اس کی تین شقیں پیش فرمائیں جو یہ ہیں

۱۔ قاعدہ یسرنا القرآن

حضور نے اپنے پروگرام کے پہلے حصے کی پہلی شق ان مبارک الفاظ میں بیان فرمائی:۔

"ہر احمدی بچہ خواہ وہ شہر میں رہنے والا ہو یا دیہات میں خواہ بڑی جماعتوں کا طفل ہو، خواہ وہ ایسے خاندان سے تعلق رکھنے والا ہو جہاں پر ایک ہی خاندان احمدی ہو۔ اسے جتنی جلدی ممکن ہو سکے قاعدہ یسرنا القرآن پڑھا دیا جائے۔" [۲]

۲۔ قرآن کریم معہ ترجمہ

حضورؒ نے اپنے پروگرام کے پہلے حصے کی دوسری شق بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"عمر کے لحاظ سے ہر طفل، ہر خادم، ہر نیا احمدی، ہر پرانا غافل احمدی قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کی طرف متوجہ ہو۔" [۳]

۳۔ قرآن کریم کی تفسیر

حضورؒ نے اپنے پروگرام کے پہلے حصے کی تیسری شق بیان کرتے ہوئے اس خواہش کا اظہار فرمایا:۔

"جو افراد قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں وہ قرآن کریم کے معانی کی تفسیر پڑھنے کی طرف متوجہ ہوں۔" [۴]

غلبۂ اسلام کے لئے قرآنی علوم سیکھنے کی اہمیت۔

غلبۂ اسلام کے لئے قرآنی علوم سیکھنے کیوں ضروری ہیں؟ حضور نے فرمایا:۔

"یہ مطالعہ ظاہر کرتا ہے کہ ہر بگڑے ماحول میں جب انسان اپنے مسائل حل کرنے میں ناکام ہو جائے تو انسان کی مدد کے لئے خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا قرآن ہی آئے گا۔" [۵]

۱۹۸۱ء کے جلسہ سالانہ پر حضورؒ نے فرمایا کہ غیر مسلموں کو آپ کہتے ہیں کہ:۔

"مجھے یقین ہے کہ بہر حال تمہارے علاقوں نے اسلام کے اندر داخل ہونا ہے۔ تم نہیں ہوگے تو تمہاری نسلوں کو نہیں چھوڑے گا اسلام۔ اس لئے کہ جس وقت تمہارے مسائل کا انبار لگ جائے گا اور تمہیں اور کوئی راہ نظر نہیں آئے گی۔ وہ وقت ہوگا اسلام کا اور اسلام کے کسی نمائندے کا جو یہ تمہیں آکر کہے گا کہ میں یہاں موجود ہوں، تمہارے مسائل کو حل کرنے کے لئے۔"

خلیفۂ وقت کا ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی وفات کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضورؒ کی جاری فرمودہ تحریکات کو پورا کرنے کے سلسلہ میں جماعت سے یہ خواہش فرمائی کہ:۔

"ہمیں ریزولیوشنز کچھ اس رنگ کے کرنے چاہئیں اور وہ اس قسم کے ہونے چاہئیں کہ اے جانے والے! ہم تیری نیک یادوں کو زندہ رکھیں گے۔ ان تمام نیک کاموں کو پوری وفا کے ساتھ یا پوری ہمت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے توفیق مانگتے ہوئے چلاتے رہیں گے اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک ان کاموں میں حسن کے رنگ بھرنے کے لئے استعمال کریں

حاشیہ: ۱ تا ۵:۔
(الفضل ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گے جو رضائے باری تعالیٰ کی خاطر تو نے جاری کئے تھے اور اگر اس دنیا میں تیری روح ان کی تکمیل کے نظاروں سے تسکین نہیں پا سکی تو اے ہمارے جانے والے آقا! اُس دنیا میں تیری روح ان کی تکمیل کے نظاروں سے تسکین پائے گی۔ ہم تجھ سے یہ عہد کرتے ہیں یعنی تیری یاد سے یہ عہد کرتے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ ۱۱ جون ۱۹۸۲ء بحوالہ الفضل خلیفۃ المسیح الثالث نمبر ۱۲ مارچ ۱۹۸۳ء صفحہ ۳)

حرفِ آخر

آئندہ دس سالوں میں قرآن کریم سیکھنے کا منصوبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے ۱۹۷۹ء میں پیش کیا تھا۔ اور آج جب کہ پورے چار سال ان دس سالوں میں سے گذر چکے ہیں ہمیں اس بات کا جائزہ لینا چاہئے کہ ہم اپنے ماحول میں اس عظیم منصوبہ کو جاری کرنے کے لئے کیا اقدام اٹھاتے ہیں۔ ایک طرف حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا عظیم منصوبہ ہے اور دوسری طرف خلیفۂ وقت کا عہد ہے کہ

"ہم ..... ان تمام نیک کاموں کو پوری وفا کے ساتھ یا پوری ہمت کے ساتھ خدا تعالیٰ سے توفیق مانگتے ہوئے چلاتے رہیں گے اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک ان کاموں میں حسن بھرنے کیلئے استعمال کریں گے جو رضائے باری تعالیٰ کی خاطر تو نے جاری کئے تھے۔"

اور پھر دنیا کے مسائل کے انبار کو ہم نے غلبۂ اسلام کی صدی میں حل کرنا ہے جس کے لئے علوم قرآنی کا جاننا ازبس ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ اللّٰھُمَّ آمین ●

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُھَا (حدیث نبویؐ)
کاموں میں سب سے بہتر میانہ روی والا کام ہے۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔
"پیغمبر خدا جو ستر بار استغفار کرتے تھے حالانکہ ایک دفعہ کے استغفار سے گذشتہ گناہ معاف ہو سکتے تھے پس اس سے ثابت ہے کہ استغفار کے یہ معنے ہیں کہ خدا آئندہ ہر ایک غفلت اور گناہ کو دبائے رکھے۔ اس کا صدور بالکل نہ ہو۔"
(البدر ۱۹ جون ۱۹۰۶ء صفحہ ۲۶۹)

تذکرۃ الاولیاء

مولوی چراغ الدین خان صاحب فاضل

محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل ربوہ

ہمارا صوبہ سرحد بھی ایک ایسا صوبہ ہے جس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کے وعدہ

(یَنْصُرُکَ رِجَالٌ نُوْحِیْ اِلَیْھِمْ مِنَ السَّمَآءِ)

تیری وہ لوگ نصرت و مدد کریں گے جن کی طرف ہم آسمان سے وحی کریں گے۔

کے موافق بہت سے مردانِ خدا الطور انصار آغازِ احمدیت سے عطا فرمائے ہیں ان میں سے سرفہرست حضرت مولوی غلام حسن خان صاحب پشاوری ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جسمانی قرابت کا شرف بھی حاصل ہوا اور آپ کی ایک دختر نیک اختر (سرور سلطانہ صاحبہ) خواتین مبارکہ میں داخل ہوئیں اور حضرت مولوی غلام حسن خان صاحب کے ذریعہ صوبہ سرحد میں احمدیت اور اس کا اثر و رسوخ پھیلا۔ ان کے بعد ہمارے استاذ الاساتذہ حضرت سید محمد سرور شاہ صاحب ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "شیر" کا خطاب دیا ان کے بعد حضرت قاضی محمد یوسف صاحب کا اسم گرامی آتا ہے۔ جنہوں نے دیگر قلمی خدمات سلسلہ احمدیہ کے علاوہ صوبہ سرحد میں احمدیت کی تاریخ کو بھی شائع کر کے محفوظ کر دیا۔

فجزاہ اللہ عنا احسن الجزاء

انہی صوبہ سرحد کے مخلص انصار سے وہ واقفین زندگی و خوانین افغان بھی ہیں جنہوں نے اپنی ساری زندگیاں خالصۃً لوجہ اللہ احمدیت کی خدمت کیلئے وقف کر دیں اور ان میں سے ایک گروہ اصحاب الصفہ میں بھی داخل ہوا ان میں سب سے پہلے ہمارے ایک بزرگ استاذ حضرت مولوی ارجمند خان صاحب فاضل ہیں جنہوں نے قادیان ہی میں تعلیم حاصل کی اور پھر قادیان میں ہی باقاعدہ مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ میں درس و تدریس میں اپنی زندگی بسر کی اور آپ کے شاگردوں کا حلقۂ اثر بہت وسیع ہے۔ آپ کے بعد مولوی ولی داد خان صاحب شہید افغانستان اور مولوی چراغ الدین خان صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ کا نام آتا ہے۔

مولوی چراغ الدین خان صاحب پہلی مرتبہ اپنے بچپن میں اپنے والد صاحب محترم حضرت معین الدین خان صاحب کیساتھ ۱۹۱۳ء میں قادیان آئے۔ پھر ۱۹۱۷ء میں بغرض حصول دینی تعلیم قادیان بھیجے گئے اور مدرسہ احمدیہ میں داخل ہو گئے اور ۱۹۲۷ء میں پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کی سند حاصل کی ۱۹۲۸ء میں (جب مدرسہ احمدیہ سے مولوی فاضل کلاس (دو سال) اور مبلغین کلاس (دو سال) کو علیحدہ کر دیا گیا اور اس کا نام جامعہ احمدیہ رکھ دیا گیا) آپ جامعہ احمدیہ میں داخل ہو گئے ۱۹۳۰ء میں آپ نے مبلغین کلاس کا امتحان (جسے آجکل شاہد کہتے ہیں) پاس کر لیا اور سلسلہ احمدیہ کے باقاعدہ مبلغ صوبہ سرحد میں متعین ہو گئے اور آخر دم تک اس عہدہ پر کام کرتے رہے اور خدمتِ احمدیت کی خاص توفیق آپ کو عطا ہوئی

(اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔

جب آپ جامعہ احمدیہ میں آخری سال (۱۹۳۰ء) میں تعلیم پا رہے تھے اسوقت پہلی دفعہ جامعہ احمدیہ کی طرف سے ایک سہ ماہی رسالہ (عربی اور اردو میں) "جامعۃ احمدیۃ" کے نام سے شائع ہونے لگا جس کے ایڈیٹر آپ کے کلاس فیلو (مولوی محمد صادق صاحب چغتائی (بعدہٗ مبلغ مشرق بعید) جائنٹ ایڈیٹر مولوی چراغ الدین خان صاحب اور مینیجر مولوی عبدالرحمان صاحب انور مقرر ہوئے اور ان کی ادارت میں رسالہ کے تین نمبر شائع ہوئے اور ماشاء اللہ مقبول ہوئے اور بہ نظر تحسین دیکھے گئے۔

رسالہ "جامعہ احمدیہ" کے تین نمبروں میں مولوی چراغ الدین صاحب کے اردو اور عربی حصہ میں بھی مضامین شائع شدہ ہیں جن سے اسوقت بھی جبکہ آپ تحصیل علم میں مشغول تھے آپ کے تبحر علمی کا اندازہ ہو سکتا ہے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ کے مضامین ریویو آف ریلیجنز اور الفضل وغیرہ میں شائع ہوتے رہے۔

کھیل کود کے میدان میں بھی آپ ہمارے مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کے فٹ بال ہاکی اور کبڈی کی ٹیموں کے اچھے کھلاڑی تھے اور ماشاء اللہ جسم بھی طاقتور اور سڈول تھا اور ہمیشہ ہشاش بشاش نظر آتے تھے۔

مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ میں ہماری جماعت بھی ان کے پیچھے پیچھے درجہ بدرجہ چل رہی تھی اس لئے ہم ایک دوسرے سے جدا نہیں تھے آپ ۱۹۲۸ء میں جامعہ احمدیہ میں پہنچے اور درجہ ثالثہ میں تھے اور ہم ۱۹۲۹ء میں درجہ اولیٰ میں۔

۱۹۳۶ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی قدس سرہ نے مناسب خیال فرمایا کہ سب مبلغین کو جو اسوقت ہندوستان میں کام کر رہے تھے فزیکل ٹریننگ دی جائے تا ان میں وہ خصائص بھی پیدا ہو جائیں جو کسی قوم کی کامیابی کیلئے نہایت ضروری ہیں یہ ٹریننگ یکم جنوری سے آخر اپریل تک چار ماہ جاری رہی۔ ٹریننگ کے ایام میں مولوی چراغ الدین خان صاحب بھی اس گروپ میں شامل تھے جس میں حضرت مولوی محمد حسین صاحب (یکے از اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام) خاکسار، مولوی عبدالمالک خان صاحب اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی وغیرہ بھی تھے اور حضرت مولوی محمد حسین صاحب اس عرصہ میں ہم سب مبلغین کے امام الصلوٰۃ بھی تھے۔ گویا یہ چار ماہ ہم سب رات دن اکٹھے رہے اور ہمارا کھانا پینا، اٹھنا بیٹھنا، سونا جاگنا ٹریننگ حاصل کرنا اور ڈیوٹی دینا وغیرہ اکٹھا رہا اور ایکدوسرے کو نہایت قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا اور رفاقت مستحکم ہوئی اس زمانہ میں بھی ہم نے آپ کو بہترین رفیق پایا۔

اس کے بعد غالباً ۱۹۳۷ء میں بھی خاکسار اور اخویم مکرم مولوی چراغ الدین صاحب کو پنجاب کے ایک دو اضلاع میں ایک دو ماہ اکٹھے دورہ کرنے کا موقع ملا جسکی یاد اور آپ کے اخلاق فاضلہ اب تک مستحضر ہیں اس کے بعد خاکسار غیر ممالک خدمت سلسلہ کیلئے مامور ہو کر چلا گیا اور تقریباً ۳۰ سال تک ہماری ملاقات نہیں ہو سکی مگر باوجود اس قدر مدت گذر جانے کے ہمارے قدیم تعلقات محبت و اخوت بدستور قائم رہے اور "لالہ چراغ دین" سے ملکر ہمیشہ خوشی و مسرت ہوتی تھی۔

آپ کے تبحر علمی کی ایک نہایت عمدہ جھلک آپکی اس تقریر سے بھی ظاہر ہوتی ہے جو آپ نے جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء میں "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" پر فرمائی اور آپ کی خوش خلقی کا اس بات سے بھی اندازہ ہو سکتا ہے کہ آپ سالہا سال تک جلسہ سالانہ کے ایام میں تقسیم ٹکٹ سٹیج جلسہ سالانہ کے منتظم رہے اور باوجودیکہ یہ کام بڑا مشکل ہے آپ نے اسے نہایت خوش اسلوبی، ہمت، دیانتداری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ہشاش بشاش چہرہ سے سرانجام دیا۔

تبحر علمی کے علاوہ میرے خیال میں آپ کی سب سے بڑی خوبی آپ کا تواضع و انکسار تھا باوجودیکہ آپ ایک پہلوان پٹھان اور صوبہ سرحد کے اصل باشندوں میں سے تھے مگر آپ کا تواضع انکسار اور توکل علی اللہ قابل رشک تھا اور خدا تعالیٰ نے بھی آپ کو جہاں رکھا معزز و مکرم ہی رکھا اور آپ کو سلسلہ احمدیہ کی ۵۳ سال تک مسلسل خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔

وَذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ

آپ کی ذات ہمارے لئے اس لئے بھی قابل یاد تھی کہ جب ۱۹۶۵ میں آپ کی عمر ۶۰ سال ہوگئی اور صدر انجمن احمدیہ نے حسب قاعدہ آپ کی فراغت کا ریزولیوشن پاس کر دیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اعلی اللہ شانہٗ نے یہ ارشاد فرمایا کہ

"مربیان اور معلمین فارغ نہیں کئے جائیں گے"

اور اس طرح آپ کو بھی مزید ۱۸ سال خدمت سلسلہ کا اللہ تعالیٰ نے موقع عطا فرما دیا۔

فجزاہ اللہ عنا احسن الجزاء

آپ اپنے خود نوشتہ مختصر سوانح حیات مرقومہ ۱۹۸۱ء میں تحریر فرماتے ہیں۔

"۱۔ خاکسار چراغ الدین کی ولادت مورخہ ۴ اکتوبر ۱۹۰۴ء کو بمقام "کوٹ چونگروھ" تحصیل و ضلع مردان صوبہ سرحد میں ہوئی۔ میرے والد بزرگوار مکرم معین الدین صاحب نے ۱۹۰۷ء میں قادیان جاکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دستی بیعت کی تھی جس کا ذکر اخبار بدر ۲۹ اگست ۱۹۰۷ء میں ہے۔

۲۔ میں نے سب سے پہلے اپنے والد کی معیت میں ۱۹۱۳ء میں قادیان کی زیارت کی۔ حضرت خلیفہ اول رضؓ نے مجھے گود میں بٹھایا اور میں بیمار تھا۔ انہوں نے میرا علاج کیا اور ان کی دعا اور دوا سے میری دیرینہ بیماری دور ہوگئی۔

۳۔ اکتوبر ۱۹۱۷ء میں حصول تعلیم کے لئے قادیان گیا اور مدرسہ احمدیہ میں داخل ہوا۔ میں نے جامعہ احمدیہ میں داخلہ لیا اور ۱۹۳۰ء میں میں نے مبلغین کلاس پاس کی اور ستمبر ۱۹۳۰ء میں بحیثیت مبلغ مربی میری تقرری بحیثیت مبلغ سرحد پشاور میں ہوئی۔ سرحد کے اضلاع پشاور۔ کوہاٹ۔ بنوں۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں چار پانچ سال گذارے یعنی ۱۹۳۶ء تک مختلف اضلاع میں رہا۔

یہاں سے میرا تبادلہ راولپنڈی میں ہوا میں دو سال وہاں رہا پھر میرا تبادلہ ۱۹۳۸ء میں پشاور ہوگیا اور میں ۱۹۴۴ء تک سرحد میں رہا۔ ۱۹۴۵ء کے ابتداء میں مجھے بہار، اڑیسہ بھجوایا گیا اور ۱۹۴۶ء کے جلسہ سالانہ تک وہاں رہا۔

جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء کے بعد پارٹیشن تک میں مرکز قادیان میں رہا اور آخری کنوائے سے میں پاکستان آیا اور ۱۹۴۸ء کے آخر تک مردان میں رہا۔ انہی ایام میں سیدنا حضرت المصلح الموعود صوبہ سرحد کے دورے پر تشریف لائے تھے۔ اس دورے میں بعض مقامات میں، میں حضور کے ہمراہ رہا۔

۱۹۴۹-۵۰ء میں کچھ عرصہ "فرقان فورس" کے رضاکار جیسا کرنے کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ، ضلع گجرات اور کچھ حصہ گوجرانوالہ کا دورہ کرتا تھا۔ ان دنوں ہمارے موجودہ امام بحیثیت "فاتح الدین" کے ہمارے کمانڈر رہے۔ انہی ایام میں چار پانچ ماہ بحیثیت رضاکار سرائے عالمگیر اور بربت میں رہا پھر میں تین سال (آخر ۱۹۵۳ء تک) راولپنڈی میں مقیم رہا پھر میں پشاور آگیا اور ۱۹۶۶ء کے وسط تک پشاور میں رہا اور پھر اغلباً جولائی ۱۹۶۶ء میں بحیثیت صدر جماعت احمدیہ ایبٹ آباد چلا گیا اور ۱۹۷۴ء تک ایبٹ آباد کی جماعت کا صدر اور ضلع ہزارہ کا مبلغ مربی رہا۔

فسادات پنجاب میں جبکہ ایبٹ آباد کے مشن ہاؤسز اور مسجد اور میرا تمام اثاثہ جلا دیا گیا اور میں حضور ایدہ اللہ کے ارشاد کے ماتحت ۱۹۷۴ء کے اخیر تک راولپنڈی رہا اور قومی اسمبلی کی کارروائی کے دوران حضور کی خدمت میں حاضر رہا۔ ۱۹۷۵ء سے لے کر میں پشاور میں مقیم ہوں۔

۱۹۶۵ء میں خاکسار ریٹائر ہوگیا اور اس کے بعد آج پشاور میں مقیم ہو کر سلسلہ کی خدمت بجا لا رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ اسلام اور احمدیت کی خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار

چراغ الدین مربی سلسلہ احمدیہ مقیم پشاور

وفات سے ایک دو ماہ قبل آپ کو دل کا دورہ پڑا علاج معالجہ ہوتا رہا اور آپ کے عزیز فرزندان اور دوسرے متعلقین کو بھی آپکی خدمت کا موقع ملا۔ آخر آپکا وقت مقدر آپہنچا اور ۲۰ جولائی ۱۹۸۳ء کو آپ اس جہان فانی سے ہمیں غمگین بنا کر رخصت ہوگئے۔

۲۱ جولائی کو آپ کے برادر عزیز (ہمارے کلاس فیلو) مولوی عبدالرحمان خان صاحب مولوی فاضل اور آپ کے فرزند عزیز بشیر الدین خان صاحب اور دیگر اعزہ و اقارب آپ کی میت کو ربوہ لائے مسجد مبارک ربوہ میں حضرت صوفی غلام محمد صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ نے بعد نماز ظہر آپکا جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی سعادت آپ کو حاصل ہوئی اور خاکسار نے آخری دعا کروائی

غفر اللہ لہ وادخلہ فسیح جنانہ

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے جملہ متعلقین اور اعزہ کو صبر جمیل اور پھر اس پر اپنے وعدہ کے مطابق اجر جزیل عطا فرمائے اور سلسلہ احمدیہ کو ہمیشہ ایسے مخلص خادم دین کثرت سے عطا فرماتا رہے آمین۔ ثم آمین۔

(وکل من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام)

وقف جدید کے تحت کثرت سے واقفین کی ضرورت

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں:۔

"اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہو اور وہ دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹے ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا۔ اب ایسا زمانہ آگیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے۔ جب میری اس نئی سکیم (وقف جدید) پر عمل کیا جائے۔

(فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء)

دین کی خدمت کی لگن رکھنے والے احباب اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے آگے بڑھیں۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

وقف جدید کا مقصد

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہمیں ..... چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا۔ یہاں تک کہ پنجاب کا کوئی گوشہ اور کوئی مقام ایسا نہ رہے جہاں رشد و اصلاح کی کوئی شاخ نہ ہو"

(فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء)

احباب سے درخواست ہے کہ اس مقصد کے پورا کرنے کے لئے اپنی خدمات وقف جدید کے تحت وقف فرمائیں اور بطور معلم وقف جدید کام کی سعادت حاصل فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

"جو خدا کے لئے ہوتا ہے خدا اس کا ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنی طرف آنے والے کی سعی اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۴۴)

ضروری اطلاع

اقصیٰ چوک ربوہ میں حضرت حکیم نظام جان مرحوم کے مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ) پر حکیم محمود احمد صاحب باقاعدگی سے خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

زیر نگرانی

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان

قائم شدہ:- ۱۹۱۱ء

دواخانہ حکیم نظام جان

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد، اٹھرا کی شکار دکھی عورتوں کیلئے

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ فون: ۷۳۹۹۷، پوسٹ بکس ۲۲۲

ایجنسیز

دواخانہ حکیم نظام جان، اقصیٰ چوک ربوہ، فون نمبر ۵۵۸

جلیل دواخانہ شیخوپورہ

محبوب یونانی دواخانہ مین بازار کبیر والا

۲۶۔ جی شاہ عالم مارکیٹ فلیٹ نمبر ۲۲ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لباس کے تکلفات اور شہری

شہری احباب کو لباس کے معاملہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ان الفاظ میں خطاب فرمایا:۔

"شہری لوگ لباس میں بڑی غلطیاں کرتے ہیں اور اگر غلطی نہ ہو تو بھی ضرورت سے زیادہ لباس پر خرچ کرتے ہیں۔ حالانکہ لباس کی غرض یہ ہے کہ عریانی نہ ہو اور زینت ہو۔ لیکن عام طور پر لباس کے معنی زینت سے نکل کر فخر اور فیشن کی طرف چلے گئے ہیں۔ بہت سے لوگ دکھانے کے لئے کپڑے بناتے ہیں۔"

(خطبہ جمعہ ۴ فروری ۱۹۳۸ء)

پس حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں احباب سادہ زندگی اختیار فرمائیں۔

(وکیل المال (اول) تحریک جدید)

قرآن الفجر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح فرماتے ہیں:۔

"ہر احمدی گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ وہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہو صبح کے وقت اس کی تلاوت کر رہا ہو۔"

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

علمی تحقیق کرنیوالے احباب کی خدمت میں گذارش

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ علمی تحریک کے سلسلہ میں وکالت تصنیف کی طرف سے جب احباب کو مطالعہ کیلئے کتب کا انتخاب کر کے اطلاع دی جاتی ہے تو براہ کرم احباب خطوط کی وصولی کی اطلاع ضرور فرمایا کریں۔

منتخبہ کتب میں سے جس کتاب کا مطالعہ ہو جائے تو اس میں اسلام پر کئے گئے اعتراضات مع حوالہ جات ہمیں ساتھ ساتھ بھجواتے رہیں۔ اگر کسی وجہ سے مطالعہ میں تاخیر ہو رہی ہو تو بھی ہمیں مطلع فرماتے رہیں۔

(وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ)

سالانہ اجتماع پر سو فیصد بجٹ ادا کرنیوالی مجالس کی دائمی فہرست

امسال بھی حسب سابق سالانہ اجتماع کے دوسرے روز رات ۸ بجے تک سو فیصد بجٹ ادا کرنے والی مجالس انصار اللہ کی فہرست حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بغرض دعا پیش کی جائے گی۔ زعماء اعلیٰ/زعماء صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس کی اس فہرست میں شمولیت کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لجنات توجہ فرمائیں

گذشتہ سال اجتماع کے موقعہ پر حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ نے ناصرات کے لئے چھوٹی چھوٹی کتب آسان زبان میں لکھنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ اس سلسلے میں سب سے پہلا کتابچہ "پہلی مسلمان عورت" لجنہ مرکزیہ نے شائع کروایا ہے اور اسے امسال ناصرات کے نصاب میں بھی رکھا گیا ہے تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے شہر قصبہ یا گاؤں کی ناصرات کے لئے منگوالیں۔ قیمت صرف تین روپے فی کاپی ہے۔

(آنرری سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

تزکیۂ نفس کا حصول

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ باریک اور مخفی بدیاں ہوتی ہیں جو انسان کو فضائل کے حاصل کرنے سے روکتی ہیں۔ یہ اخلاقی بدیاں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کیساتھ میل ملاپ اور معاملات میں پیش آتی ہیں اور ذرا ذرا سی بات اور اختلاف رائے پر دلوں میں بغض، کینہ، حسد، ریاء، تکبر پیدا ہو جاتا ہے اور اپنے بھائی کو حقیر سمجھنے لگتا ہے ..... ان سے خلاصی پانا اور مرنا ایک ہی بات ہے اور جب تک ان بدیوں سے نجات حاصل نہ کرلے تزکیۂ نفس کامل طور پر نہیں ہوتا اور انسان ان کمالات اور انعامات کا وارث نہیں بنتا جو تزکیۂ نفس کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۷۳)

: نظارت اصلاح وارشاد :

زکوٰۃ فلاح وکامیابی کی کلید ہے

اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے:۔

"قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فَاعِلُوْنَ ۝" (سورۃ مومنون ع ۱)

(ترجمہ)۔ (کامل) مومن اپنی مراد کو پہنچ گئے وہ (مومن) جو اپنی نمازوں میں عاجزانہ رویہ اختیار کرتے ہیں اور لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں اور زکوٰۃ باقاعدہ ادا کرتے ہیں۔ ایسے مومن دنیا اور آخرت میں ہر لحاظ سے کامیاب رہیں گے۔

صاحب نصاب احباب وخواتین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی واجب الادا زکوٰۃ جلد ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں اور خدائی انعاموں کے وارث بنیں۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

زعماء/زعماء اعلیٰ اور ناظمین اضلاع انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا چھبیسواں ۲۶ سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس لئے آپ سے گذارش ہے اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ انصار کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔ جو انصار گذشتہ سال اجتماع میں شامل نہیں ہو سکے۔ ان کو بھی امسال شامل ہونے کی تلقین کریں۔ نومبائعین کو بھی اس روحانی اجتماع میں شامل ہونے کی ہدایت فرمادیں۔

نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کروا کر نام جلد مرکز میں بھجوائیں۔ اجتماع انصار اللہ پر مجالس کی نمائندگی کو سو فیصد بنائیں۔ کوئی مجلس ایسی نہیں رہنی چاہیئے جس کی اجتماع انصار اللہ پر نمائندگی نہ ہو۔

اگر آپ مالی مشکلات محسوس کرتے ہوں تو فوری طور پر دفتر مرکزیہ کو مطلع کریں۔

اللہ تعالیٰ سفر وحضر میں آپ کا حامی وناصر ہو۔ آمین۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ کے علمی اور تربیتی مضامین کا مطالعہ فرمائیے چندہ سالانہ ۲۰/- روپے : مینیجر ماہنامہ "انصار اللہ" ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

ہمیں ہمارا یہ فرضِ منصبی یاد دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

کونوا انصار اللہ و بادروا۔ انّ اللہ ملک کثرتکم وقلّتکم واعراضکم و نفوسکم بعد البیعۃ و اتاکم بہ رضوانہ۔ فاثبتوا علی ھذہ المبایعۃ لتعمروا بالنحلات و تدخلوا فی الخلّات۔ اھفوا ھممکم لتکمیل الدین۔ واجعلوا لانفسکم میسم الشبّان ولو کنتم مشائخ فانین۔

(مواھب الرحمٰن)

ترجمہ:۔ اللہ کے (دین کے) انصار بنو اور جلدی کرو۔ بیعت کے بعد اللہ تمہارے کثیر اور قلیل مال کا اور تمہاری عزتوں کا اور تمہارے نفوس کا مالک بن گیا ہے اور اس کے بدلہ میں اس نے تمہیں اپنی رضا دی ہے۔ پس تم اس سودے پر ثابت قدم رہو تا کہ تم عطیات کے ساتھ ڈھانکے جاؤ اور دوستوں میں داخل کئے جاؤ اور اپنی ہمتوں کو تکمیل دین کے لئے تیز کرو اور جوانوں کی صورت اختیار کرو اگرچہ تم شیخ فانی ہو۔

انگریزی اور انڈونیشین میں ترجمہ کرنے والے متوجہ ہوں

عالمگیر جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ انشاء اللہ تعالیٰ دسمبر میں ہوگا۔ اس جلسہ میں دنیا بھر کے بیسیوں ممالک سے نمائندگان شرکت کے لئے مرکز احمدیت ربوہ آتے ہیں۔ ان غیر ملکی آنے والے مہمانوں کو جلسہ کی کارروائی سے باخبر رکھنے کے لئے کوشش کی جاتی ہے کہ انہیں اردو تقریر کے ساتھ ساتھ ترجمہ کر کے سنایا جائے۔ اس سلسلہ میں ایک باقاعدہ شعبہ ترجمانی قائم ہے جو اس اہم کام کو انجام دیتا ہے امسال بھی جلسہ سالانہ ۱۳۶۲ ہش / ۱۹۸۳ء کے موقع پر شعبہ ترجمانی کے تحت کام کرنے والے احباب کی ضرورت ہے جو پہلے بھی اس کام کا تجربہ رکھتے ہوں ایسے احباب جو انگریزی اور انڈونیشین زبان میں ترجمہ کر سکتے ہیں، وہ نظارت ہذا سے رابطہ پیدا کریں۔ ترجمہ کرنے والے احباب کو نظارت ہذا کی طرف سے بعض اہم امور تحریراً ارسال کئے جائیں گے۔ جن کی روشنی میں ترجمانی کا فریضہ بجالانے کے لئے تیاری کرنی ہوگی۔ (نظارت اصلاح وارشاد)

ہر کمانے والے فرد کو بجٹ میں شامل کیا جائے

بعض جماعتیں بعض دوستوں سے چندہ وصول کر لیتی ہیں مگر ان کا نام بجٹ میں شامل نہیں کرتیں۔ یہ طریق مناسب نہیں لازمی چندہ جات چندہ عام حصہ آمد چندہ جلسہ سالانہ ہر کمانے والے احمدی کے لیے لازمی ہیں ایسے دوست جو بجٹ میں شامل نہیں انہیں شامل کیا جائے ان کی آمد پر شرح کے مطابق ضمنی بجٹ بنایا جائے اور ضمنی بجٹ جلد بھجوا دیا جائے۔ (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

انصار بستر لانا نہ بھولیں

انصار اللہ کا سالانہ مرکزی اجتماع ۲۸، ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انصار احباب سے گذارش ہے کہ اپنا بستر موسم کے مطابق اپنے ساتھ لائیں۔ رہائش کا انتظام مہمان خانہ مستورات میں ہوگا۔ (منتظم رہائش)

مجلس انصار اللہ کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع

مجلس انصار اللہ عالمگیر کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ اپنی سابقہ روایات کے مطابق خالص دینی ماحول میں مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰ اخاء ۱۳۶۲ ہش / اکتوبر ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ناظمین اضلاع، زعماء اعلیٰ اور زعماء کرام ابھی سے انصار احباب کو اس روحانی اجتماع میں شمولیت کیلئے تاکید فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ احباب کو اجتماع میں شریک کرنے کی کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ والسلام

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

نکاح فارم کی تکمیل

احباب کی سہولت کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ دوست اپنے بچوں کے نکاح کے موقع پر فارم نکاح کی تکمیل شادی یا نکاح کی تاریخ مقرر کرنے سے پہلے کروالیا کریں یا کم از کم تاریخ نکاح سے کچھ دن قبل نکاح فارم کی تکمیل ہو جانی چاہیئے۔ تاکہ عین موقعہ پر کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔

بعض اوقات نکاح فارم کی تکمیل کے لئے جن کاغذات کی ضرورت ہوتی ہے ان کے مہیا کرنے پر کافی وقت لگ جاتا ہے۔ اگر تاریخ کے دن ہی فارم پُر کئے جائیں تو اس قسم کے کاغذات مہیا نہ ہو سکنے کی وجہ سے ہر دو فریقین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور دفتر کو بھی مشکل پیش آجاتی ہے۔ اس لئے احباب اس ہدایت کی پابندی کا خیال رکھیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

وقف عارضی کیلئے کثرت سے نام پیش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہے اور اس کے راستہ میں کوئی دشواری نہ ہو جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔ لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تا کہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے۔" (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

تحریک جدید کے وعدہ جات کی بروقت ادائیگی

جیسا کہ کئی بار وضاحت کی جا چکی ہے کہ چندہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے اور نومبر سے نئے سال کا اجراء حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔ لہٰذا مجاہدین تحریک جدید میں سے ایسے وعدہ کنندگان جنہوں نے ابھی تک سالم ادائیگی کی سعادت حاصل نہیں کی ان سے درخواست ہے کہ جس قدر جلد ہو سکے سو فیصد ادائیگی کر کے ثواب دارین حاصل کریں تا نئے سال کے اجراء پر اپنے پیارے امام کی آواز پر نئے عزم اور جذبہ کے ساتھ نیا وعدہ اور ادائیگی کی توفیق پا سکیں۔ جزاکم اللہ۔ (قائمقام وکیل المال اوّل)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

مرکزی سالانہ اجتماع میں شمولیت کرنے والے سائیکل سوار انصار مہمانخانہ مستورات (دار الضیافت عقب) میں رجسٹریشن کیلئے تشریف لائیں

(نائب صدر صف دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

نمایاں مالی قربانی کرنیوالے مرحومین کے لئے درخواست دعا

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ایک لاکھ یا اس سے زائد کا وعدہ کرنے والے جماعت احمدیہ کراچی کے وہ احباب جو انتقال کر چکے ہیں اور انہوں نے اپنی زندگی میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مکمل وعدہ ادا کیا ہے یا تدریجی لحاظ سے ادائیگی کی ہے کے اسماء درج ذیل ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی مالی قربانیوں کو اپنے فضل سے قبول فرمائے اور تدریجی وعدہ ادا کرنے والے مرحومین کے وارثان کو اللہ تعالیٰ مکمل وعدہ کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے آمین

۱۔ مکرم محترم شیخ محمد صدیق صاحب باقی مرحوم (مکمل وعدہ کی ادائیگی)
۲۔ " " چوہدری تبی احمد صاحب مرحوم " " " "
۳۔ " " شیخ عبد الحفیظ صاحب مرحوم (تدریجی وعدہ ادا کیا گیا)
۴۔ " " ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب انصاری مرحوم " " " "
۵۔ مکرمہ محترمہ ڈاکٹر محمودہ نذیر صاحبہ مرحومہ " " " "

(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

(بقیہ خطاب صفحہ اوّل)

ہے کہ یہ جنسی جیتے گی اور شیطان کی جنسی اس کے مقابل پر ٹوٹ پھوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔

حضور نے باآواز بلند فرمایا اے احمدی نوجوانو! اٹھو اور دنیا میں پھیل جاؤ۔ خدا کی محبت کی جنسی بجاؤ جو مسیح موعودؑ نے تمہیں عطا کی ہے۔ اب شیطان کی جنسی کے دن گنے جا چکے ہیں۔ خدا کی جنسی وہ جنسی ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

آدمی زاد تو کیا چیز فرشتے بھی تمام
مدح میں تیری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے

اس لئے جب تم عشق خدا اور عشق رسولؐ کی لے پر جنسی بجاتے ہوئے دنیا میں نکل جاؤ گے تو فرشتے تمہاری لے پر گائیں۔

حضور نے پُر جلال لہجے میں فرمایا احمدی نوجوانو! اٹھو تم سے دنیا کی تقدیر وابستہ ہے جاؤ! فتح و نصرت تمہارے قدم چومے گی کوئی نہیں جو اس تقدیر کو بدل سکے۔

آخر میں حضور نے فرمایا آئیں اب ہم مل کے الحاح اور درد سے اپنے رب کے حضور جھکیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے نیک ارادوں کو دوام بخشے۔ آپ کی توقعات سے بھی بڑھ کر آپ کو اپنی ایسی محبت عطا کرے۔ جو ساری محبتوں پر غالب آئے۔ حضور نے نہایت پُر یقین اور پُر عزم آواز میں فرمایا اسلام کا غلبہ بہت نزدیک ہے میں خدا کی قسم کھا کر آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اسلام کی فتح کے قدموں کی چاپ سن رہا ہوں آپ اپنے دل بدلیں۔ یہی بات ہے جو میں آپ کو بار بار کہتا ہوں۔

پیارے آقا ایدہ اللہ نے یہ آخری چند جملے اثر و جذب کی گہرائی میں ڈوب کر اس درجہ عزم اور یقین سے کہے کہ خدام و انصار کے دل میں تیر کی طرح اُتر گئے اور بے اختیار احباب پر رقت طاری ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی حضور نے دعا شروع کروا دی۔ اور نہایت ہی درد سوز اور آنسوؤں سے بھری ہوئی یادگار دعا ہوئی۔ کوئی شخص اس پنڈال میں ایسا نہ رہا جس کی آنکھوں سے اپنے مولا کے حضور عجز و نیاز کے آنسو نہ جاری ہوئے ہوں۔

دعا پر اس اجتماع کا اختتام ہوا اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ السلام علیکم کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

کڈنی سٹون کورس (40 روزہ) 150/-
Kidney Stone Course
گردہ مثانہ کی جملہ ادویات کا لٹریچر و نرخنامہ مفت
یورالوجی کیور سنٹرز
لاہور: کیور ٹیو سٹورز ایڈورٹائزنگ سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور: میشر میڈیکوز، چوک میو ہسپتال
لاہور: بزی بی کیمسٹ کرشل بلڈنگ مال روڈ چوک انارکلی
لاہور: خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹورز نزد نہر چوک نیلا گنبد
لاہور: افضل میڈیکل سٹور، ملتان روڈ چوک قیم خانہ
فیصل آباد: کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
ملتان: الطاف میڈیکل ہال صدر بازار
سرگودھا: العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی
ہر ضلع میں یورالوجی کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون 606-607

برِ اعظم آسٹریلیا میں

پہلی مسجد کی تعمیر کے لئے قربانی

خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت سے مخلصین آسٹریلیا مسجد فنڈ کے لئے فوری ادائیگیاں کر رہے ہیں۔ بعض نے سو فیصدی وعدہ ادا کر دیا ہے اور بعض نے ۵۰ فیصد سے زائد ادائیگی کر دی ہے۔ ایسے مخلصین کی چوتھی فہرست بغرض دعا ذیل میں پیش ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے اور بیش از بیش خدمات کی توفیق دیتا چلا جائے۔ اور ان پر راضی ہو۔

سو فیصد وعدہ ادا کرنیوالے مخلصین

مکرم کریم احمد صاحب طاہر	۴۰۰۰ ڈالر
" بشیر احمد صاحب نظامی	۲۷۰۹ "
" چوہدری سعید احمد صاحب	۱۳۵۳ "
" کریم احمد صاحب جنجوعہ	۱۲۰۰ "
(۸۰۰ ڈالر کا مزید وعدہ)	
مکرم راجہ عبد الواسع صاحب	۱۰۸۳ "
" محمد عثمان خان صاحب	۱۰۲۵ "
محترمہ خولہ۔ عائشہ و عائشہ دختران محمد عثمان صاحب	۳۳۱ "
مکرم حاجی عبد الرشید صاحب	۹۴۷ "
" ظفر احمد صاحب	۹۴۷ "
" شاہد عمر صاحب	۴۳۱ "
" زاہد ورک صاحب	۲۷۱ "
محترمہ بشریٰ زبیدہ صاحبہ	۲۷۱ "
مکرم شہزادہ محمد رفیع خان صاحب	۲۷۱ ڈالر
" الطاف احمد صاحب	۲۶۷ "
" چوہدری عبد العزیز صاحب	۲۱۷ "

پچاس فیصد یا اس سے زائد ادائیگی کرنے والے مخلصین

مکرم حفیظ احمد صاحب بھٹی	۱۶۵۰ ڈالر
" نذیر احمد صاحب ساجد	۶۷۷ "
" مسعود احمد صاحب	۵۴۲ "
" مرزا بشیر احمد صاحب	۴۰۶ "
" محمد اکرم صاحب	۲۹۸ "
" محمد حنیف صاحب	۲۷۱ "
" عبد الحمید صاحب	۱۳۵ "
" حاجی سلطان سرور صاحب	۸۱ "
" حسین بخش صاحب	۱۳۵ "
محترمہ عقیلہ ریاض صاحبہ۔	۸۱ "

(وکیل المال ثانی)

نرینہ اولاد سے محروم، بے اولاد اور مرض اَمھرا کی شکار دکھی عورتوں کیلئے
ہوالشافی
سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
اقصیٰ چوک ربوہ، فون نمبر ۵۵۸
دواخانہ حکیم نظام جان
حکیم انوار احمد جان ابنِ حکیم نظام جان، چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
پوسٹ بکس نمبر ۲۲۲ فون نمبر ۷۳۹۹۷

شیراز پلائی وڈ (رجسٹرڈ) ہارڈویئر سٹور
ریلوے روڈ
اعلیٰ اور معیاری مصنوعات مناسب دام۔ پلائی وڈ، ہارڈ بورڈ، چپ بورڈ، فارمیکا، فرنیچر کا سامان پی وی سی اور سیمنٹ پائپ، سٹیل الماریاں ماسٹر مولٹی فوم نیز ہر قسم کا سامان آرڈر پر سپلائی کیا جاتا ہے۔ نوٹ ہمارے ہاں سوزوکی ویگن کرایہ پر دستیاب ہے۔ پروپرائٹر:۔ بشارت احمد راٹھور